إنما يخشى الله من عباده العلماء

یقینا اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اللہ سے ڈرنے والے علماء ہیں

ليس من عالم إلا وقد أخذ الله
ميثاق يوم أخذ ميثاق النبيين (حدیث)

علماء کا کام اور مقام

مولانا امداد اللہ ابو حبیب اللہ غفرلہ
جامع مسجد ابوبکر صدیق سعید آباد چگی روڈ پشاور

ليس العلم بكثرة الحديث ولكن
العلم عن كثرة الخشية (ابن مسعود)

من لم يخش فليس بعالم

ناشر
مکتبة المعارف
محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور شہر

نام کتاب ← **علماء کا کام اور مقام**

مصنف ← **مولانا امداد اللہ صاحب**

طبع اول ← نومبر 2001ء

تعداد ← 1000 ایک ہزار

کتابت ← تحمید اللہ صاحب

ناشر ← مکتبۃ المعارف محلہ جنگی پشاور باہتمام: محمد اسحاق پھندو پایان

ملنے کے پتے

(۱) مکتبہ دیوبند محلہ جنگی پشاور

(۲) مکتبہ رحمانیہ محلہ جنگی پشاور

(۳) مکتبہ عمر فاروق نزد جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

(۴) صادق کتب خانہ بیرون تبلیغی مرکز پشاور

(۵) مکتبہ مدینہ بیرون تبلیغی مرکز رائیونڈ

(۶) صابر حسین شمع بک ایجنسی لاہور

فہرست مضامین

وسلم کا ارشاد ہے کہ ان پر رحم کرو اور ہم ان کے پیچھے مال کے لیے اکرام اور احترام کہتے ہیں

۲۱ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَكْرِمُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ فَمَنْ أَكْرَمَهُمْ فَقَدْ أَكْرَمَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَعَنْهُ اكرموا العلماء فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ـ

کنز العمال جلد ۱۰ صـ ۱۵۰

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ علماء کرام کا اکرام کرو یقیناً یہ انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور جس نے علماء کا اکرام کیا تو یقیناً اُس نے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اکرام کیا۔ اور اسی صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ علماء کا اکرام کرو اس لیے کہ یہ لوگ انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔

(۲۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالِمُ أَمِينُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْأَرْضِ ـ

مسند فردوس جلد ۳ صفحہ ۲

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عالم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے یعنی امانتدار ہے۔

فائدہ: یہ اس لیے کہ انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام امانتدار تھے دین کے بارے میں اور دنیاوی معاملے میں بھی۔

(۲۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَقَدْ زَارَنِي وَمَنْ زَارَنِي

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی عالم کی ملاقات کے لیے جائے تو یقیناً یہ ایسا ہے جیسا میرے

وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي کتاب لباب الحدیث وَقَالَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا زَارَنِي وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا صَافَحَنِي

کتاب لباب الحدیث

ملاقات کے لیے آیا اور جو میری ملاقات کے لیے آیا تو مجھ پر واجب ہے کہ میں اُن کے لیے شفاعت کروں "کتاب لباب" اور فرمایا کہ جو شخص کسی عالم کی ملاقات کے لیے گیا تو یہ ایسا ہے کہ گویا میری ملاقات کے لیے آیا اور جو کسی عالم سے مصافحہ کرے تو یہ ایسا ہے کہ اس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا۔

فائدہ: ارشاد فرمایا کہ عالم کے ساتھ ملاقات میرے ساتھ ملاقات ہے" اور عالم سے مصافحہ میرے ساتھ مصافحہ کرنا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو عالم کے ساتھ بیٹھ جائے یہ ایسا ہے کہ میرے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور جو عالم کا اکرام کرے تو یہ ایسا ہے کہ اس نے میرا اکرام کیا۔

ان احادیث میں کوئی اشکال نہیں کرنا چاہیے اس لیے کہ بہت سے روایات میں عالم اور عابد کا فرق نبی علیہ السلام اور ادنیٰ صحابی کا فرق ارشاد فرمایا۔

(۲۴) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى غَيْرِهِ كَفَضْلِ النَّبِيِّ عَلَى أُمَّتِهِ

کنز العمال جلد نمبر ۱۰ صـ ۱۵۶

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسا کہ کسی نبی علیہ السلام کی فضیلت کسی اُمتی پر۔

(۲۵) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنِّي إِلَّا عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ کنز العمال جـ ۱۰ صـ ۱۵۶

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نہیں ہے مجھ سے مگر عالم اور متعلم یعنی میرے مقصد میں صرف عالم اور متعلم ہے

فائدہ: سبحان اللہ کیا مقام ہے علماء کرام کا اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی حقیقت نصیب فرمادے، اور ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ:

(۳۶) مَنْ نَظَرَ اِلٰی وَجْہِ الْعَالِمِ فَفَرِحَ بِہَا خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ تِلْکَ النَّظْرَۃِ مَلَکًا یَسْتَغْفِرُ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

جس نے کسی عالم کو دیکھا اور خوش ہوگیا تو اس دیکھنے پر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت تک اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتا رہتا ہے۔

کتاب لباب الحدیث

فائدہ: عالم کے دیکھنے پر اور خوش ہونے پر ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے جو اس دیکھنے والے کے لیے قیامت تک دعائے مغفرت کرتا ہے جب عالم کو دیکھنے والے کا یہ مقام ہے تو عالم کا کیا مقام ہوگا۔

علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ عالم کو دیکھنا عبادت ہے (آنکھوں میں نور دیکھنے میں نور، دل میں نور) اور عالم کے ایک ایک مسئلہ پر اس کے لیے جنت میں ایک ایک محل تیار ہوتا ہے۔ اور اسی مسئلہ پر عمل کرنے والوں کے لیے بھی یہ اجر ہے اب ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ علماء کرام کی صحبت اختیار کریں اور ان کے بیانات کو سنیں اور اس پر عمل کریں اور یہ بھی ارشاد ہے:

(۳۷) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکْرَمَ عَالِمًا فَقَدْ اَکْرَمَنِیْ وَمَنْ اَکْرَمَنِیْ فَقَدْ اَکْرَمَ اللّٰہَ وَمَنْ اَکْرَمَ اللّٰہَ فَمَاْوَاہُ الْجَنَّۃُ

لباب الحدیث

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے عالم کا اکرام کیا تو یقیناً اس نے میرا اکرام کیا اور جس نے میرا اکرام کیا تو یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کا اکرام کیا اور جس نے اللہ تعالیٰ کا اکرام کیا تو اس کی جگہ جنت ہی ہے۔

(۳۸) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِالْعِلْمِ فَاِنَّ الْعِلْمَ خَلِیْلُ الْمُؤْمِنِ

کنز العمال جلد ۱۰، ص ۱۵۴

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم پر لازم ہے کہ علم سیکھو یقیناً علم مومن کا دوست رفیق ہے۔

فائدہ: ارشاد فرمایا کہ تم پر علم لازم ہے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ دوکان داری لازم، زمینداری لازم، نوکری لازم بلکہ علم لازم فرمایا اس لیے کہ علم کی وجہ سے اور ضروریات بھی خود پوری ہوتی ہیں ایک حدیث میں ارشاد ہے مَنْ تَفَقَّہَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ کَفَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ہَمَّہٗ وَرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ مسند ابو حنیفہ رح جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے دین کا علم حاصل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دینی مقاصد اور دنیاوی مقاصد کا ذمہ دار ہوگیا اور اس کو ایسے راستے سے رزق پہنچائے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔ اس حدیث میں ہے کفاہ اللہ تعالیٰ مہمہ اس سے دنیا اور آخرت یعنی دونوں جہان کی ذمہ داری مراد ہے جس طرح دوسری حدیث میں ارشاد وارد ہے کہ جس نے اپنے سارے غموں کو ایک غم بنایا یعنی آخرت کا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام غموں اور فکروں کا ذمہ دار ہے۔

(۳۹) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَۃٌ مِنْ عَالِمٍ مُتَّکِیٍ عَلٰی فِرَاشِہٖ یَنْظُرُ فِیْ عِلْمِہٖ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عالم کا اپنے بستر پر اپنے علم کے بارے میں کتاب دیکھنا عابد کی ستر سال